(آنکھ جس کے لیئے چشم (فارسی) کا لفظ آتا ہے دراصل ایک ایسا عضو (organ) ہے جوکہ روشنی کا احساس کرسکتا ہے اور بصارت (بینائی) کا فعل انجام دیتا ہے۔ انسانی آنکھ روشنی کے کسی چیز سے ٹکرا کر واپس آنے والے اصول پر عمل کرتی ہے۔

انسانی آنکھ کی شکل ایک گول جسم کی ہوتی ہے جوکہ سر یا کھوپڑی (skull) میں سامنے کی جانب ہڈی سے بنے ہوئے آنکھ والی جگہ میں رکھی ہوتی ہے۔ اسکی ساخت کی مشابہت (similar) ایک ایسی گیند سے کی جاسکتی ہے کہ جسکی دیوارتین تہہ سے بنی ہو۔

کان (ear) کو عموماً علم طب و حکمت میں عربی سے اذن (جمع: اذان) بھی کہا جاتا ہے یہ جانداروں (living beings) کے جسم میں پایا جانے والا ایک حسی عضوہ (sensing organ) ہے جوکہ سننے کا کام کرتا ہے یعنی یہ آواز کے لیئے ایک وصولہ (receiver) کے طور پر کام کرتا ہے اور آواز کے ارتعاش (vibration) کو دماغ تک پہنچانے کا ذریعہ بن کر سماعت (listening) کا احساس اجاگر کرتا ہے۔ آواز کے لیئے حسی عضو کے طور پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ، کان توازن (balance) اور وضع (posture) برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علم تشریح میں کان کو سماعتی نظام (listening system) کے اعضاء میں شمار کیا جاتا ہے۔ یعنی سادہ الفاظ میں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ کان ایک حسی عضو ہے جو آواز کھوجتا ہے اور یہ نہ صرف آواز کو سنتا ہے بلکہ جسم کو متوازن اور حرکت صحیح حالت میں رکھنے میں بھی بڑا کام سرانجام دیتا ہے۔ بہت سے جانوروں میں دو کان ہوتے ہیں۔ ایک کان سر کے ایک طرف اور دُوسرا سر کے دوسری طرف۔ اِس سے آواز کے مرکز کا پتہ لگانا آسان ہوجاتا ہے کہ آواز کہاں سے آرہی ہے۔

ناک جسم کا بیرونی حصہ ہے جوکہ انسانی چہرے پر نمایاں نظر آتی ہے، یہ دو نتھنوں (nasal) پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کا سب سے اہم کردار یہ ہے کہ یہ عملِ تنفس (breathing system) میں معاون و مددگار (helpful) ہوتی ہے۔ عموماً مذکر کی ناک مؤنث کے مقابلے میں بڑی ہوتی ہے۔

سر کسی بھی جاندار (living being) کا سب سے بلند جسمانی حصہ ہے۔ جس میں دماغ، آنکھیں، کان، ناک اور منہ شامل ہیں (یہ سب اعضاء کسی نہ کسی حِس (sense) کے حامل اور مددگار ہیں، جیسے ناک سے سونگھنا، آنکھ سے دیکھنا، کان سے سننا اور منہ سے چکھنا وغیرہ

منہ انسانی نظامِ انہظام (digestive system) کا پہلا حصہ ہے جس کی مدد سے غذا انسانی جسم میں داخل ہوتی ہے اور پھر ہضم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ قدرتی میکانیکی (mechanical) طریقہ کار کے مطابق ٹھوس غذا منہ میں موجود لعاب (saliva) کی مدد سے گیلی ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے غذا چبانے، نگلنے اور ہضم ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر یہ غذا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہوکر قابلِ ہضم بن جاتی ہے۔

زبان منہ کے فرشی حصے پر واقع ہوتی ہے اور خوراک کو چبانے، نگلنے میں مددگار و معاون ہوتی ہے۔ یہ کسی بھی شے کا ذائقہ چکھنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

دانت (جمع دانتوں) ہڈیوں والے جانداروں کے منہ میں پائے جانے والے چھوٹے چھوٹے سخت اور نوکیلے (sharp) سفید رنگ کے ہوتے ہیں جوکہ غذا کو توڑنے، چبانے یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے کام آتے ہیں۔ خاص طور پر گوشت خور جاندار (carnivores) دانتوں کی مدد سے شکار بھی کرتے ہیں اور اپنے بچاؤ یا دفاع (defence) کے لئے بھی دانتوں کو استعمال کرتے ہیں۔ دانتوں کی جڑیں (roots) منہ میں موجود مسوڑوں میں ہوتی ہیں، جہاں یہ نہایت مضبوطی سے جڑے ہوتے ہیں۔ یہ نوکیلے اور سخت دانت ہڈی کے نہیں بلکہ ٹھوس ٹشو کے بنے ہوتے ہیں۔ دانت ممیل جانداروں میں پائے جانے والی امتیازی (distinctive) اور طویل عرصے تک رہنے والی صفات میں سے ایک ہے۔

انسانوں میں، ایک بالغ کھوپڑی میں 22 ہڈیاں ہوتی ہیں [1] جوکہ جبڑے کے علاوہ ہیں، کھوپڑی کی تمام ہڈیاں ایک دوسرے سے جڑی ہوتی ہیں۔

ہاتھ انسانی جسم کا حصہ ہے جوکہ بازو کے آزاد حصے کا آخری جز(part) ہے۔ عموماً انسانوں کے دو ہاتھ ہوتے ہیں اور ہر ہاتھ کلائی (wrist) کے بعد شروع ہوتا ہے اور اس میں چار انگلیاں، ایک انگوٹھا اور ہتھیلی (palm) ہوتی ہے۔ اگر ہاتھ کی تمام انگلیوں کو موڑ کر ہتھیلی پر جمع کر دیا جائے تو" مکا "بن جاتا ہے۔ انسانی ہاتھ نسبتاً لچکدار (flexible) ہوتا ہے جس کی وجہ اس میں کئی قسم کے جوڑوں کی موجودگی ہے۔ کئی دوسرے جانوروں کے بھی ہاتھ ہوتے ہیں لیکن ارتقاء (evolution) کی وجہ سے یا تو ختم ہو گئے یا پھر انھیں صحیح معنوں میں ہاتھ نہیں سمجھا جا سکتا۔انسانی جسم کا حصہ ہونے کے علاوہ لفظ "ہاتھ "تاش کے کھیل میں بھی استعمال ہوتا ہے جوکہ کسی بھی کھلاڑی کے پاس موجود تاش کے پتوں کو کہا جاتا ہے۔ یہ پتے صرف وہی کھلاڑی ملاحظہ کر سکتا ہے۔

انگلی جسمانی اعضاء کا ایک حصہ ہے، ایک ایسا عضو جس کی مدد سے چھوا اور محسوس کیا جا سکتا ہے، یہ انسانی ہاتھ یا کسی بھی جاندار کے ہاتھ کا حصہ ہوتی ہے۔ واحد کے لیے انگلی اور جمع کے لیے انگلیاں یا انگلیوں کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ عموماً انسان کے ایک ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہوتی ہیں (کچھ لوگوں کے ہاتھ میں چھ یا اس سے زائد انگلیاں بھی ہوتی ہیں جبکہ کچھ لوگوں کے ہاتھ میں کچھ کم انگلیاں بھی ہوتی ہیں) پہلی انگلی انگوٹھا کہلاتی ہے، جس کے بعد شہادت کی انگلی ہوتی ہے، تیسرے نمبر پر بڑی انگلی ہوتی ہے، جس کو تمام انگلیوں کی نسبت بڑا ہونے کے سبب بڑی انگلی کہا جاتا ہے، چوتھے نمبر کی انگلی عموماً انگوٹھی وغیرہ پہننے کے لیے استعمال ہوتی ہے جبکہ پانچویں انگلی سب چھوٹی ہونے کے باعث چیچی انگلی یا چھنگلیا بھی کہلاتی ہے۔ پانچ انگلیوں کو پنجہ بھی کہا جاتا ہے۔

نماز پڑھتے وقت التحیات میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے وقت شہادت کے لیے دائیں ہاتھ کی شہادت انگلی اُٹھائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی سمت توجہ مبذول کرانے کے لیے بھی انگشتِ شہادت کا استعمال کیا جاتا ہے، پستول کا گھوڑا دبانے کے لیے بھی یہ انگلی نہایت اہم ہے۔ دیگر انگلیوں کے مقابلے میں یہ انگلی سب سے زیادہ متحرک اور حساس انگلی ہے۔

بالوں کا مقصد

ببر شیر (lion) کے جسم پر موجود بالوں کی وجہ سے نر زیادہ بڑا اور ہیبت ناک (dangerous) نظر آتا ہے۔ کسی بھی زندہ جسم پر بالوں کے کئی مقاصد ہو سکتے ہیں، جیسے کہ:

- یہ جلد کے خلیوں (cells) کو روشنی سے بچاتے ہیں اور اس طرح فضا میں موجود حرارت (energy) اور نقصان دہ شعاعوں (rays) سے جسم محفوظ رہتا ہے۔
- یہ جلد کو ٹھنڈا ہونے سے بچاتے ہیں اور اس طرح جسم کی حرارت کو محفوظ رکھتے ہیں۔
- کئی جانور جو کہ ایسے جنگلات میں رہتے ہیں جہاں بارشیں بہت زیادہ ہوں، وہاں جسم پر موجود بال بارش سے بچاؤ کا کام بھی دیتے ہیں۔
- بالوں کی بنیاد میں پسینہ پیدا کرنے والے غدود (glands) ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے جسمانی درجہ حرارت کو برابر رکھا جاتا ہے اور اضافی نمی (moisture) کو جذب کیا جا سکتا ہے۔
- کئی جانور بالوں کی مدد سے دوسرے شکاری جانوروں سے بچاؤ کا کام بھی لیتے ہیں۔

انسانی بال

انسانی جسم میں بال سر پر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ سر کے بالوں کی تعداد مختلف نسلوں میں کم یا زیادہ ہوتی ہے۔ ایشیائی اور شمالی امریکہ کے باشندوں (residents) کے جسم پر بالوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ انسان سر کے بالوں بارے نہایت دلچپی رکھتا ہے۔ یہ خود کو سنوارنے کے لیے مرد و خواتین میں یکساں اہمیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ بالوں کو رنگنا، مختلف انداز سے ڈھالنا اور کئی طرح سے سنوارنے کا رواج رہا ہے۔ بعض مذاہب میں جسم کے بالوں کے کاٹنے پر پابندی بھی ہے۔ اور کئی دوسرے معاشرے جسمانی بالوں کو پسند نہیں کرتے۔

جلد

کھال یا جلد جسم کے ہر حصے کو ڈھانپے ہوئے ہے۔ اس کی دو تہیں (layers) ہوتی ہیں۔ بیرونی سخت تہ اور اندرونی نرم تہ۔ اندرونی تہ میں بے شمار غدود (glands) ہوتے ہیں جو پسینہ خارج کرتے ہیں ان غدود کے مواد (contents) میں خون کے اخراجی مادے (excretions) جو کہ جسم سے نکال دیئے جاتے ہیں اور پانی شامل ہوتا ہے۔ پسینہ کا اخراج کھال اور جسم کے درجہ حرارت کو اعتدال (balance) پر رکھتا ہے۔ دماغی محنت، جسمانی مشقت یا گرمی سے پسینہ آتا ہے۔ پسینہ جلد کو مرطوب یا گیلا رکھتا ہے اور جسم میں حرارت کا توازن قائم رکھتا ہے۔

خارجی اعضاء (outer organs) جانداروں کے جسم کے وہ اعضاء ہیں کہ جو جسم کے ایک حصہ کو دوسرے حصے سے جوڑتے ہیں اور جسم کو حرکت میں مدد دیتے ہیں، جیساکہ چلنا، دوڑنا یا چڑھنا وغیرہ۔ کچھ جاندار جسم کے بالائی اعضاء (upper organs) کی مدد سے مال برداری یا چیزوں کو اُٹھانے کا کام بھی کرسکتے ہیں جبکہ کچھ جاندار یہ کام جسم کے نچلے حصے کے اعضاء کی مدد سے بھی سرانجام دیتے ہیں۔ انسانی جسم میں بالائی حصے کے اعضاء کو ہاتھ اور نچلے حصے کے اعضاء کو ٹانگیں کہا جاتا ہے۔

دھڑ ایک عام اصطلاح ہے جوکہ جانداروں کے جسم کے درمیانی حصے کو کہا جاتا ہے (جس میں انسانی جسم بھی شامل ہے)۔ یہ گردن سے لے کر خارجی اعضاء تک محیط ہوتا ہے۔ دھڑ میں سینہ اور پیٹ بھی شامل ہوتا ہے۔